صدائے حسینی
Sada-E-Hussaini

آغا خان پنجم اپنے پہلے دورہ بھارت کے سلسلے میں حیدرآباد پہنچے

حیدرآباد۔14/ستمبر(سفیر نیوز/صدائے حسینی) شیعہ نزاری اسماعیلی مسلمانوں کے 50ویں موروثی امام، شہزادہ رحیم آغا خان پنجم، بھارت کے اپنے ہفتہ بھر کے دورے کے آخری روز، پیر 14 ستمبر کو حیدرآباد پہنچے۔ اسماعیلی برادری کے 50ویں امام کا عہدہ سنبھالنے کے بعد سے شہزادہ رحیم کا ہندوستان کا یہ پہلا دورہ ہے۔ ان کی آمد پر تلنگانہ کے وزیر برائے اقلیتی امور محمد اظہر الدین اور تلنگانہ مائناریٹیز ریزیڈنشل ایجوکیشنل انسٹی ٹیوشنز سوسائٹی (TGMREIS) کے صدر فہیم قریشی نے ان کا استقبال کیا۔ ستمبر کو بھارت آمد کے بعد، خان نے 10 ستمبر کو وزیراعظم نریندر مودی اور صدر دروپدی مرمو سے ملاقات کی۔ شہزادہ رحیم، کمیونٹی کے روایتی جانشینی کے اصولوں کے مطابق اپنے والد شہزادہ کریم الحسینی آغا خان چہارم کی وفات کے بعد فروری 2025 میں نزاری اسماعیلی مسلمانوں کے 50ویں موروثی امام بنے۔ اسماعیلی برادری کی تاریخ 1400 سال سے زائد پر محیط ہے اور اس نے ہمیشہ ایک زندہ موروثی روحانی پیشوا سے وابستگی برقرار رکھی ہے۔ اسماعیلی دنیا بھر کے 35 سے زائد ممالک میں آباد ہیں۔

گنیش پنڈال کو مفت بجلی۔ 25 ستمبر کو گنیش وسرجن کا مرکزی جلوس

سیکورٹی کے کڑے بندوبست: ڈرون سے نگرانی۔ 10 روزہ گنیش تہوار کا ملک کے مختلف علاقوں میں آغاز

حیدرآباد۔14/ستمبر(سفیر نیوز/صدائے حسینی) گنیش چترتھی پورے ہندوستان میں، خاص طور پر مہاراشٹرا میں پیر کو انتہائی جوش وخروش اور مذہبی جوش و جذبے کے ساتھ منائی جارہی ہے۔ تلنگانہ میں پیر کے روز گنیش چترتھی کا آغاز مذہبی جوش وخروش کے ساتھ ہوا۔ ریاستی گورنر شیو پرتاپ شکلا نے حیدرآباد کے مشہور خیریت آباد گنیش کی پوجا کی۔ تلنگانہ کے وزیر اعلی اے ریونت ریڈی نے گنیش چترتھی پر لوگوں کو مبارکباد پیش کی۔ گورنر نے اپنی اہلیہ جانکی شکلا کے ساتھ شہر کے وسط میں موجود خیریت آباد میں 69 فٹ لمبے مہا گنپتی کی پہلی پوجا کی۔ ریاستی وزیر پونم پربھاکر، مقامی ایم ایل اے ڈی ناگیندر اور آرگنائزنگ کمیٹی کے عہدیداروں نے گورنر کا پرتپاک استقبال کیا۔ پربھاکر نے خیرت آباد گنیش، جسے بڑا گنیش بھی کہا جاتا ہے، کو 'پٹو وسترالو' یا ریشمی لباس پیش کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے گورنر نے کہا کہ اگرچہ گنیش اتسو مہاراشٹر میں شروع ہوا تھا لیکن خیریت آباد گنیش کی پورے ملک میں اپنی اہمیت ہے۔ گورنر نے کہا کہ انہیں یہ جان کر خوشی ہوئی کہ منتظمین 72 سالوں سے گنپتی کی موتی بیٹھا رہے ہیں۔ انہوں نے لوگوں کی بھلائی اور خوشحالی کے لیے پراتھنا کی۔ ہر سال مختلف طریقے سے ڈیزائن کی جانے والی مورتی شہر اور پڑوسی اضلاع سے عقیدت مندوں کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔ حیدرآباد اور دیگر اضلاع سے بڑی تعداد میں عقیدت مندوں نے خیریت آباد میں پوجا کرنے کے لیے ایک قطار لگاتے ہیں۔ پولیس نے تہوار کے پرامن انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے وسیع حفاظتی انتظامات کیے اور علاقے میں ٹریفک پابندیاں نافذ کیں۔ چیف منسٹر اے ریونت ریڈی نے یہ بھی یاد کیا کہ ریاستی حکومت اس سال بھی گنیش پنڈالوں کو مفت بجلی فراہم کررہی ہے۔ تلنگانہ بھر کے قصبوں اور دیہاتوں میں لوگوں کی طرف سے ہزاروں مورتیاں نصب کی گئیں جب تہوار کا آغاز شان وشوکت کے ساتھ ہوا۔ حیدرآباد اور دیگر قصبوں کے بازاروں میں عقیدت مندوں نے مورتی اور پوجا کا سامان خریدتے ہوئے زبردست سرگرمی دیکھی۔ یہ تہوار 25 ستمبر کو حیدرآباد میں ایک بڑے وسرجن جلوس کے ساتھ اختتام پذیر ہوگا۔ شہر کے وسط میں واقع حسین ساگر جھیل اور ریاستی دارالحکومت اور اس کے آس پاس کی کئی دیگر جھیلوں میں ہر سال سیکڑوں مورتیوں کا وسرجن کیا جاتا ہے۔ حیدرآباد میں گنیش تہواروں اور جلوسوں کی سیکورٹی کو مزید مضبوط بنانے کے لیے محکمہ پولیس جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرے گا۔ مصنوعی ذہانت (AI) پر مبنی ڈرون اس بات کو یقینی بنانے کے لیے تعینات کیے جارہے ہیں کہ ان تقریبات کے دوران کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ آئے، جس میں لاکھوں افراد شریک ہوتے ہیں۔ یہ ٹیکنالوجی ٹی جی کویسٹ کے حصے کے طور پر محکمہ پولیس کی جانب سے متعارف کرائے گئے AI انٹیگریٹڈ پولیسنگ سسٹم میں کلیدی ثابت ہوگی۔ یہ AI ڈرون ٹکنالوجی، جسے گزشتہ سال میدارم جتارا میں کامیابی کے ساتھ استعمال کیا گیا تھا، اب حیدرآباد کے گنیش تہواروں کے دوران لاگو کیا جائے گا۔ پہلے مرحلے میں، یہ ڈرون ملکاجگیری پولیس کے دائرہ اختیار میں بڑے ہجوم والے علاقوں اور جلوس کے راستوں کی مسلسل نگرانی کے لیے استعمال کیے جائیں گے۔ اس ٹیکنالوجی کا بنیادی مقصد مشکوک حرکات، اچانک جھڑپوں اور افراتفری کے حالات کا فوری طور پر پتہ لگانا اور فوری جواب دینا ہے۔

گنیش چترتھی پورے ہندوستان میں، خاص طور پر مہاراشٹرا میں پیر کو انتہائی جوش وخروش اور مذہبی جوش و جذبے کے ساتھ منائی جارہی ہے، کیونکہ عقیدت مندوں نے 10 روزہ تہوار کے آغاز کے موقع پر اپنے گھروں اور عوامی پنڈالوں میں بھگوان گنیش کی خوبصورتی سے تیار کردہ مورتیوں کا خیر مقدم کیا۔ تمام شہروں میں، وسیع تر سجاوٹ، روشن پنڈال، عقیدت مندانہ رسومات اور ثقافتی پروگراموں نے تہوار کے ماحول میں اضافہ کیا ہے، جس میں عقیدت مند بھگوان گنیش کو دعائیں، پھول، مٹھائیاں

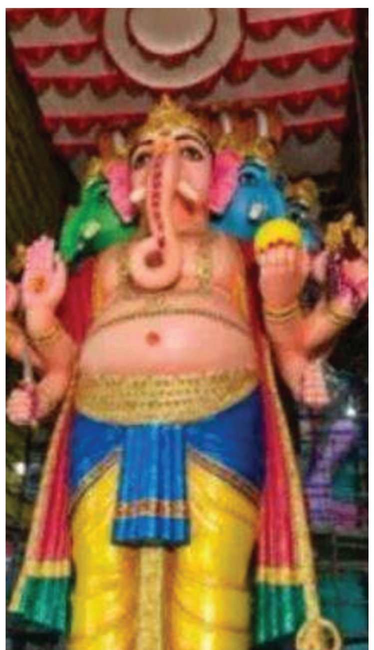

اور دیگر روایتی پیشکشیں پیش کرتے ہیں۔ گنیش چترتھی ایک ہندو تہوار ہے جو بھگوان گنیش کی پیدائش کا جشن مناتا ہے، جسے حکمت، خوشحالی اور نئی شروعات کے دیوتا کے طور پر جانا جاتا ہے اور روایتی طور پر اہم کاموں سے پہلے پکارا جاتا ہے۔

صدر مجلس و رکن پارلیمنٹ حیدرآباد جناب بیرسٹر اسد الدین اویسی نے بہادر پورہ کے رکن اسمبلی محمد مبین کے ہمراہ بہادر پورہ اسمبلی حلقہ میں تقریبا 63 کروڑ روپے کی لاگت سے انجام دیے جانے والے مختلف ترقیاتی کاموں کا افتتاح کیا اور بعض کاموں کا سنگ بنیاد رکھا۔

ٹامل ناڈو شیعہ مسلم جماعت کی پہلی سالگرہ کے موقع پر 13 ستمبر کو پروقار تقریب کا انعقاد عمل میں آیا۔ تقریب میں آغا سلطان اور ڈاکٹر زکریا نے بحیثیت مہمانِ خصوصی شرکت کرتے ہوئے تقریب کی رونق میں اضافہ کیا اور اپنے قیمتی خیالات کا اظہار کیا۔

محمد صہیب ریاستی صدر مسلم مائناریٹی ونگ ٹی آر ایس مقرر

حیدرآباد۔ 14/ستمبر (سفیر نیوز/صدائے حسینی) محمد صہیب کو ریاستی صدر مسلم مائناریٹی ونگ ٹی آر ایس مقرر کیا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں پارٹی سربراہ کلوا کنٹلہ کویتا نے آج احکام جاری کئے۔ محمد صہیب کو ٹی آر ایس اقلیتی ونگ کا ریاستی صدر نامزد کئے جانے پر مختلف شعبہ جات سے وابستہ شخصیات اور پارٹی قائدین و کارکنوں نے دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ محمد صہیب نے پارٹی سربراہ کے کویتا کی جانب سے صدر ریاستی اقلیتی ونگ ٹی آر ایس کا عہدہ دیئے جانے پر اظہار تشکر کیا اور کہا کہ وہ پارٹی کے اصولوں پر کاربند رہتے ہوئے سماجی تلنگانہ کے قیام کے لئے کوئی کسر باقی نہیں رکھیں گے۔

کے ٹی آر کے پی اے اور پی آر او کو پولیس نوٹس

حیدرآباد۔14/ستمبر(سفیر نیوز/صدائے حسینی) بی آر ایس کے ورکنگ پریسیڈنٹ کے ٹی راماراؤ (کے ٹی آر) کے پرسنل اسسٹنٹ (پی اے) مہندر ریڈی اور پبلک ریلیشنز آفیسر (پی آر او) مہیش کو سائبر آباد پولیس نے اسمبلی گیٹ نمبر 3 پر ایم ایل ایز کے احتجاج سے متعلق معاملے میں پولیس کے سامنے پیش ہونے کے لیے نوٹس جاری کیے ہیں۔ پولیس کے مطابق دونوں کو 7 ستمبر کو اسمبلی گیٹ نمبر 3 کے قریب پیش آنے والے احتجاجی واقعہ کے سلسلے میں درج مقدمے کی تحقیقات کے تحت کل پوچھ تاچھ کے لیے طلب کیا گیا ہے۔ نوٹس میں مہندر ریڈی اور مہیش کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ منگل کے روز پولیس کے سامنے حاضر ہوں اور تحقیقات میں تعاون کریں۔ یہ کارروائی تلنگانہ ہائی کورٹ کی جانب سے دونوں کو عبوری راحت دیے جانے کے بعد سامنے آئی ہے۔ عدالت نے مزید احکامات تک دونوں کی گرفتاری پر روک لگاتے ہوئے انہیں پولیس کی تحقیقات میں تعاون کرنے کی ہدایت دی تھی۔ سائبر آباد پولیس اب دونوں سے احتجاج کے دوران پیش آنے والے واقعات اور مقدمے سے متعلق دیگر امور پر پوچھ تاچھ کرے گی۔ تفتیشی عہدیدار واقعہ کے حالات اور مقدمے میں نامزد افراد کے مبینہ کردار کا جائزہ لے رہے ہیں۔ پولیس کی جانب سے جاری نوٹس کے بعد دونوں کے کل پوچھ تاچھ کے لیے حاضر ہونے کی توقع ہے۔ ان سے حاصل ہونے والی معلومات کو جاری تحقیقات کا حصہ بنایا جائے گا۔ اس معاملے میں مزید پیش رفت پولیس کی تحقیقات اور تلنگانہ ہائی کورٹ میں ہونے والی آئندہ سماعتوں کے بعد متوقع ہے۔

سری سیلم ذخیرہ سے 21 دن میں 53 ٹی ایم سی پانی چھوڑنے کا اے پی پر الزام

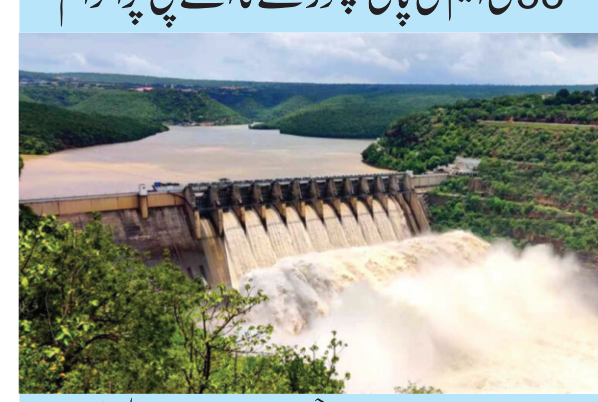

حیدرآباد۔14/ستمبر(سفیر نیوز/صدائے حسینی) آندھرا پردیش پر سری سیلم ذخیرآب سے مبینہ طور پر من مانی انداز میں پانی چھوڑنے کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ دعوی کیا گیا ہے کہ اے پی نے 21 دن کے دوران تقریبا 53 ٹی ایم سی پانی جاری کیا۔ الزامات کے مطابق آندھرا پردیش نے سیلابی پانی کا حوالہ دیتے ہوئے پوتھریڈی پڈو ہیڈ ریگولیٹر اور ویلی گونڈا کے راستے پانی جاری کیا۔ بتایا گیا ہے کہ 21 اگست کو سری سیلم ذخیرے میں تقریبا 170 ٹی ایم سی پانی موجود تھا، جواب گھٹ کر تقریبا 117 ٹی ایم سی رہ گیا ہے۔ اس طرح 21 دن کے دوران ذخیرے میں پانی کی مقدار میں تقریبا 53 ٹی ایم سی کی کمی ریکارڈ کی گئی۔ پانی کے اس مبینہ اخراج نے تلنگانہ کے سیاسی اور آبپاشی حلقوں میں تشویش پیدا کردی ہے۔ ناقدین نے الزام عائد کیا ہے کہ بین ریاستی ذخیرآب سے پانی کے استعمال کے معاملے میں تلنگانہ کے مفادات کو نظر انداز کیا جارہا ہے۔ دوسری جانب تلنگانہ حکومت پر بھی تنقید کی جارہی ہے کہ اس نے کلواکرتھی لفٹ اریگیشن اسکیم اور پالمورو-رنگاریڈی لفٹ اریگیشن اسکیم کے پمپس بند رکھے ہیں۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ بارہا درخواستوں کے باوجود پمپس کو دوبارہ چلانے اور متعلقہ ذخائر کو پانی سے بھرنے کے اقدامات نہیں کیے گئے۔ ان کے مطابق چیف منسٹر اے ریونت ریڈی اور آبپاشی کے وزیر این اتم کمار ریڈی سے بھی پمپس چلانے کی اپیل کی گئی، تاہم کوئی مثبت کارروائی نہیں ہوئی۔ حکومت کی جانب سے مبینہ طور پر کہا گیا ہے کہ لفٹ اریگیشن اسکیموں کے پمپس کو مفت برقی سربراہی کے ذریعے چلایا جاسکتا ہے۔ تاہم ناقدین نے سوال اٹھایا ہے کہ اگر بجلی دستیاب ہے تو پمپس کو مکمل طور پر کیوں نہیں چلایا جارہا۔ تنقید کرنے والوں نے یہ الزام بھی عائد کیا کہ ریونت ریڈی اور اتم کمار ریڈی نے آندھرا پردیش کی جانب سے پانی کے مبینہ اخراج پر اب تک کوئی واضح موقف اختیار نہیں کیا ہے۔ دریں اثنا، برقی امور کے وزیر ملو بھٹی وکرمارکا نے بھی بجلی سے متعلق مسائل پر تشویش کا اظہار کیا ہے، جس کے باعث لفٹ اریگیشن پراجیکٹس کے پمپس چلانے کا معاملہ مزید بحث میں آگیا ہے۔ سری سیلم ذخیرے سے پانی کے اخراج اور تلنگانہ میں لفٹ اریگیشن پراجیکٹس کے پمپس کے آپریشن کا معاملہ کرشنا دریا کے پانی کی تقسیم کو لے کر دونوں ریاستوں کے درمیان جاری اختلافات کے تناظر میں اہمیت اختیار کرگیا ہے۔ اس معاملے پر آندھرا پردیش اور تلنگانہ کے آبپاشی حکام کی جانب سے مزید وضاحت کا انتظار ہے۔

شی جن پنگ اور ٹرمپ کی ملاقات منسوخ ہونے کا امکان

واشنگٹن۔14/ستمبر(ایجنسی) جاپانی میڈیا نے کہا ہے کہ چینی صدر شی جن پنگ ممکنہ طور پر رواں ماہ کے آخر میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات سے گریز کرسکتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق اس ممکنہ فیصلے کی وجہ امریکہ کی جانب سے تائیوان کو نئے ہتھیار فروخت کرنے کی منظوری ہے۔ چین تائیوان کے مسئلے اور اسے امریکی ہتھیاروں کی فروخت کو واشنگٹن کے ساتھ اپنے تعلقات میں حساس معاملات اور سرخ لکیر قرار دیتا ہے۔ اس دوران تائیوان نے بھی اعلان کیا ہے کہ وہ امریکہ کے ساتھ قریبی رابطے میں ہے۔ رپورٹس کے مطابق امریکہ اور چین رواں ستمبر کے آخر میں دونوں ممالک کے صدور کی ملاقات کی تیاری کررہے تھے، تاہم تائیوان کو نئے امریکی ہتھیاروں کی فروخت اس ملاقات کے عمل کو متاثر کرسکتی ہے۔

وزیراعظم نریندر مودی 17 ستمبر کو سیمی کون انڈیا 2026 کے پانچویں ایڈیشن کا افتتاح کریں گے

نئی دہلی۔14/ستمبر(ایم این این) سیمی کون انڈیا 2026، جو ہندوستان کی سیمی کنڈکٹر اور الیکٹرانکس کی اہم ترین کانفرنس اور نمائش ہے، کا پانچواں ایڈیشن 17 سے 19 ستمبر 2026 تک نئی دہلی کے 'یشو بھومی) 'انڈیا انٹرنیشنل کنونشن اینڈ ایکسپو سینٹر) میں منعقد ہوگا۔ وزیراعظم شری نریندر مودی 17 ستمبر 2026 کو اس تقریب کا افتتاح کریں گے، جس کے ساتھ ہی تین روزہ اعلی سطحی مذاکرات، صنعت کے ساتھ روابط اور ہندوستان کے تیزی سے پھیلتے ہوئے سیمی کنڈکٹر اور الیکٹرانکس ایکو سسٹم کی نمائش کا آغاز ہوگا۔ انڈیا سیمی کنڈکٹر مشن، حکومتِ ہند کی وزارتِ الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی، اور سیمی جو سیمی کنڈکٹر اور الیکٹرانکس ڈیزائن و مینوفیکچرنگ ایکو سسٹم کی نمائندگی کرنے والی عالمی صنعتی تنظیم ہے، کی مشترکہ میزبانی میں منعقد ہونے والا 'سیمی کون انڈیا 2026' عالمی سیمی کنڈکٹر اور الیکٹرانکس کمپنیوں، صنعتی رہنماؤں، پالیسی سازوں، سرمایہ کاروں، محققین، ماہرینِ تعلیم، اسٹارٹ اپس اور طلبا کو ایک مشترکہ پلیٹ فارم پر اکٹھا کرے گا۔ اس کا مقصد خیالات کا تبادلہ، شراکت داری کا قیام اور ہندوستان کے سیمی کنڈکٹر اور الیکٹرانکس ایکو سسٹم کے مستقبل کی تشکیل کرنا ہے۔ یہ تقریب ایسے وقت میں منعقد ہو رہی ہے جب پالیسی کی مضبوط رفتار، صنعت کی بڑھتی ہوئی عملی سرگرمیاں اور قابلِ اعتماد و مستحکم سیمی کنڈکٹر سپلائی چینز کی بڑھتی ہوئی عالمی طلب یکجا ہوکر ہندوستان کو عالمی سیمی کنڈکٹر ویلیو چین میں ایک انتہائی اہم کھلاڑی کے طور پر مستحکم کررہی ہیں۔

پولیس اسٹیشن میں ہی حملے کی کوشش شرمناک

نقاب پوش افراد کو فوری گرفتار کیا جائے، پاڈی کوشک ریڈی

حیدرآباد۔/14/ستمبر) سفیر نیوز/صدائے حسینی (بی آر ایس کے رکن اسمبلی پاڈی کوشک ریڈی نے کانگریس حکومت میں تلنگانہ کی بگڑتی ہوئی امن وقانون کی صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو تحفظ فراہم کرنے والے پولیس اسٹیشن کے قریب ہی حملے کی کوشش کا واقعہ ریاست میں پولیس نظام کی کارکردگی پر کئی سوالات کھڑے کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلی اجلاس کے پہلے دن اسمبلی کے قریب بی آر ایس ارکان اسمبلی کی جانب سے کیے گئے احتجاج سے متعلق واقعہ میں بی آر ایس کے ورکنگ پریزیڈنٹ کے ٹی راما را (KTR) کے پی اے مہندر ریڈی اور پی آر او مہیش کے خلاف کانگریس حکومت نے مقدمات درج کیے ہیں۔ کوشک ریڈی نے الزام عائد کیا کہ تحقیقات کے نام پر ونایک چوتھی کے دن انہیں سیف آباد پولیس اسٹیشن طلب کرنا سیاسی انتقامی کارروائی کا حصہ ہے۔ کوشک ریڈی کے مطابق پولیس اسٹیشن پہنچنے کے دوران تقریبا 15 نقاب پوش افراد نے مہندر ریڈی اور مہیش پر حملہ کرنے کی کوشش کی۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کی موجودگی میں اس طرح کا واقعہ پیش آنا انتہائی تشویشناک ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بی آر ایس لیگل سیل کے وکلا کی مداخلت کے باعث نقاب پوش افراد وہاں سے چلے گئے۔ انہوں نے سوال کیا کہ "پولیس اسٹیشن میں داخل ہوکر پولیس کی آنکھوں کے سامنے حملے کی کوشش کرنے کی ہمت انہیں کہاں سے ملی؟ انہیں کس کی پشت پناہی حاصل ہے؟" انہوں نے مطالبہ کیا کہ واقعہ کے پس پردہ افراد کی شناخت کرتے ہوئے مکمل تحقیقات کی جائیں اور ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ پاڈی کوشک ریڈی نے الزام عائد کیا کہ سیاسی مخالفین کا مقابلہ کرنے میں ناکام کانگریس حکومت مقدمات درج کرنے، تحقیقات کے نام پر ہراساں کرنے اور اب پولیس اسٹیشن کے قریب حملوں کی کوشش کے ذریعے اپنی ناکامی کا ثبوت دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت میں حکومت سے سوال کرنا ہر شہری کا حق ہے اور اس حق کو دبانا درست نہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ وزیر اعلی ریونت ریڈی جو محکمہ داخلہ کا قلمدان بھی سنبھال رہے ہیں، اس واقعہ پر عوام کو جواب دیں۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کی موجودگی میں پیش آنے والے واقعہ کو معمولی نہ سمجھا جائے بلکہ ماسک پہن کر آنے والے افراد کی شناخت کرکے فوری قانونی کارروائی کی جائے۔ کوشک ریڈی نے سوال کیا کہ "اگر قانون کی حفاظت کرنے والے پولیس اسٹیشن میں ہی قانون کو ہاتھ میں لینے کی صورتحال پیدا ہوجائے تو ریاست میں عام آدمی کی سلامتی کہاں ہوگی؟" بی آر ایس رکن اسمبلی نے مطالبہ کیا کہ تلنگانہ حکومت سیاسی انتقامی کارروائیوں کو ترک کرتے ہوئے عوام کے تحفظ اور امن و قانون کی صورتحال پر توجہ دے جبکہ اس واقعہ کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرکے ذمہ دار افراد کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔

شمس آباد میں سیاحتی بس کی ٹکر سے سعودی عرب میں مقیم 29 سالہ نوجوان کی موت

حیدرآباد۔/14 ستمبر(سفیر نیوز/صدائے حسینی) جناب امجد اللہ خان ترجمان مجلس بچاؤ تحریک (MBT) نے عثمانیہ جنرل ہسپتال کے مردہ خانے پہنچ کر سوگوار خاندان سے تعزیت کی حیدرآباد۔ شمش آباد میں پیش آئے ایک المناک سڑک حادثہ میں کریم نگر ضلع سے تعلق رکھنے والے 29 سالہ نوجوان محمد عظیم الدین قیصر کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ بتایا جاتا ہے کہ وہ سعودی عرب جانے کے لیے راجیو گاندھی انٹرنیشنل ایرپورٹ (RGIA) جارہے تھے کہ راستے میں ایک ہوٹل پر چائے پینے کے لیے گاڑی روکی۔ اسی دوران ایک سیاحتی بس نے ان کی کھڑی ہوئی ارٹیگا کار کو ٹکر ماردی۔ اطلاعات کے مطابق محمد عظیم الدین قیصر اپنے والد، چچا، اہلیہ اور چار ماہ کے نومولود بچے کیساتھ کریم نگر سے شمش آباد ایرپورٹ کی سمت روانہ ہوئے تھے۔ راستے میں انہوں نے چائے پینے کے لیے گاڑی روکی۔ ان کے والد، چچا، اہلیہ اور چار ماہ کا بچہ کار میں موجود تھے، جبکہ عظیم الدین قیصر گاڑی سے باہر کھڑے ہوکر چائے پی رہے تھے۔ اسی دوران ایک سیاحتی بس نے کھڑی ہوئی ارٹیگا کار کو ٹکر ماردی، جس کے نتیجہ میں عظیم الدین قیصر کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ اچانک پیش آئے اس المناک حادثہ سے خاندان شدید صدمہ اور غم میں مبتلا ہے۔ بتایا گیا کہ عظیم الدین قیصر حال ہی میں اپنے چار ماہ کے نومولود بچے سے ملاقات کے لیے کریم نگر آئے تھے۔ اہل خانہ کے ساتھ وقت گزارنے اور نومولود بچے کو دیکھنے کے بعد وہ دوبارہ سعودی عرب روانہ ہورہے تھے۔ حادثہ کی اطلاع ملنے پر مجلس بچاؤ تحریک (ایم بی ٹی) کے ترجمان امجد اللہ خان نے فوری طور پر متوفی کے اہل خانہ اور آر جی آئی اے پولیس اسٹیشن سے رابطہ کیا اور سوگوار خاندان کو ہر ممکن تعاون کی پیشکش کی۔ بعدازاں امجد اللہ خان عثمانیہ جنرل ہسپتال کے مردہ خانے پہنچے، جہاں انہوں نے غمزدہ اہل خانہ سے ملاقات کرتے ہوئے تعزیت اور دلاسہ دیا۔ انہوں نے اس ناقابل تلافی نقصان پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا اور پسماندگان کے لیے صبر و حوصلے کی دعا کی۔ امجد اللہ خان نے اللہ سبحانہ وتعالی سے دعا کی کہ وہ محمد عظیم الدین قیصر کی مغفرت فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلی مقام عطا فرمائے اور ان کے والد، چچا، اہلیہ، بچے اور دیگر تمام سوگوار اہل خانہ کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

لالہ گوڑہ میں گنیش منڈپم پر نوجوان کا بہیمانہ قتل

حیدرآباد۔14/ستمبر(سفیر نیوز/صدائے حسینی) لالہ گوڑہ پولیس اسٹیشن کے حدود میں گنیش منڈپم کے قریب ایک نوجوان کو مبینہ طور پر چاقوں سے حملہ کرکے بے رحمی سے قتل کردیا گیا۔ مقتول کی شناخت کارتک کے طور پر ہوئی ہے۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق یہ قتل تقریبا چار سال پرانے معاملے سے متعلق دشمنی کی وجہ سے کیا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ کارتک نے اس وقت ایک محبت کرنے والے جوڑے کی مدد کی تھی، جس کے بعد نوجوان لڑکی اپنے عاشق کے ساتھ چلی گئی تھی۔ ذرائع کے مطابق اس واقعہ پر بعض افراد کارتک سے ناراض تھے اور مبینہ طور پر چار سال سے اس کے خلاف غصہ رکھتے تھے۔ اسی پرانی دشمنی کے باعث حملہ کرنے کا منصوبہ بنایا گیا۔ کارتک جب گنیش منڈپم میں موجود تھا تو مبینہ طور پر حملہ آور وہاں پہنچے اور اس پر چاقوں سے حملہ کردیا۔ شدید زخمی ہونے کے باعث کارتک کی موت ہوگئی۔ واقعہ کے بعد گنیش منڈپم میں موجود افراد میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ اطلاع ملتے ہی لالہ گوڑہ پولیس موقع پر پہنچی اور حالات کا جائزہ لیا۔ پولیس نے مقدمہ درج کرکے تحقیقات شروع کردی ہیں۔ حملے میں ملوث افراد کی شناخت اور گرفتاری کے لیے مختلف زاویوں سے تفتیش کی جارہی ہے۔ پولیس کو شبہ ہے کہ قتل کی بنیادی وجہ چار سال قبل محبت کرنے والے جوڑے کی مدد کرنے پر پیدا ہونے والی پرانی دشمنی ہوسکتی ہے، تاہم قتل کے اصل محرکات تحقیقات مکمل ہونے کے بعد ہی واضح ہوں گے۔ مقتول کی نعش کو پوسٹ مارٹم کے لیے منتقل کردیا گیا ہے۔ پولیس حملہ آوروں کی گرفتاری کے لیے کارروائی جاری رکھے ہوئے ہے۔

ایڈیٹر' پرنٹر' پبلشر و مالک سید جعفر حسین نے روزنامہ 'صدائے حسینی' کو سری شیشائی انٹرپرائزز' پلاٹ نمبر 19' آئی ڈی اے بالانگر' آر آر ڈسٹرکٹ' تلنگانہ 037 500 (انڈیا) سے چھپوا کر 146/306-7-18' امان نگر (اے) سے شائع کیا۔ رجسٹرڈ نمبر: RNI No.APURD/2009/30780' پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215۔